

## پاکستان کے حکمران فرانس کے ساتھ کھڑے ہیں جبکہ خلیفہ عبد الحمید دوم نے رسول اللہ ﷺ کو بدنام کرنے کی ناپاک اور شیطانی کوشش کرنے والوں کو فیصلہ کن طریقے سے خاموش کر دیا تھا

14 اپریل 2021 کو پاکستان کے وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے ان لوگوں کے خلاف سخت اقدامات لینے کا اعلان کیا جو فرانسیسی سفیر کی ملک سے بے دخلی کا مطالبہ کر رہے ہیں، اور کہا کہ، "ہم ایک ایسی دستاویز چاہتے ہیں جو پیغمبر اکرم ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرے، لیکن آپ جس چیز کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ دنیا کو یہ تاثر دیتی ہے کہ ہم ایک انتہا پسند ذہن رکھنے والی ریاست ہیں۔" یہ بیان واضح کرتا ہے کہ پاکستان کے حکمرانوں استعمار کی جانب سے مسلط کیے گئے اُس ورلڈ آرڈر کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا اعلان کر رہے ہیں جس کے تحت رسول اللہ ﷺ کی شان میں آزادی اظہار رائے کے نام پر مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! وہ مغربی ریاستیں جو رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والوں کی حمایت کرتی ہیں، اُن کے خلاف کمزور موقف اختیار کر کے اس حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کی اشد ضرورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی حفاظت ایک ایسا معاملہ ہے کہ جب خلافت اپنے کمزور ترین دور سے گزر رہی تھی تب بھی عثمانی خلیفہ، عبد الحمید دوم کے اعمال سے رسول اللہ ﷺ کی محبت اور ان کی اطاعت واضح تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب دنیا کی دو سپر طاقتوں، برطانیہ اور فرانس نے رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس پر حملے کیے، لیکن خلیفہ عبد الحمید دوم نے ان کی مشترکہ طاقت اور خلافت کی کمزوری کو بہانہ بنا کر صرف مذمتی بیانات جاری نہیں کیے تھے بلکہ ریاست خلافت کی افواج کے ذریعے جہاد کا اعلان کرنے کی دھمکی دی۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ صرف ایک دھمکی ہی صلیبیوں کو ان کے ناپاک عزائم سے باز رکھنے کے لیے کافی ثابت ہوئی اور دوبارہ انہیں یہ ناپاک اور شیطانی جسارت کرنے کی ہمت نہیں ہوئی جب تک خلافت موجود رہی۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! یہ حکومت اُن صلیبیوں کی ساتھ کھڑی ہے جو رسول اللہ ﷺ سے اپنی نفرت کا کھلا اظہار کرتے ہیں اور ہر اس بد ذات کی کھلی حمایت کرتے ہیں جو اس شیطانی عمل کو انجام دیتا ہے، جبکہ مسلمان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ وہ آپ ﷺ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔ موجودہ انتہائی تکلیف دہ صورتحال اُس وقت تک قائم رہے گی جب تک آپ، جو رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہیں، امت کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرتہ فراہم نہیں کریں گے۔ انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَآهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ "تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے گھر والوں، اس کے مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں" (النسائی)۔ رسول اللہ ﷺ سے محبت کے موضوع پر امام ابو سلیمان الخطابی نے فرمایا کہ، فَمَعْنَاهُ لَا تَصَدَّقُ فِي حُبِّي حَتَّىٰ تُفْنِي فِي طَاعَتِي نَفْسَكَ وَتُوَئِرَ رِضَائِي عَلَىٰ هَوَاكَ وَإِنْ كَانَ فِيهِ هَلَاكُكَ "اس کا مطلب ہے کہ: تم مجھ سے اپنی محبت میں سچے نہیں ہو گے جب تک کہ تم میری اطاعت میں خود کو ختم نہ کرو، یہاں تک کہ تم اپنی خواہشات پر میری خوشنودی کو ترجیح دو، چاہے اس سے تمہاری موت واقع ہو"۔ لہذا آخرت کی کامیابی کے لیے فوراً نصرتہ فراہم کریں جو کہ سب سے عظیم کامیابی ہے۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس